© rasailojarai.com

کے عمل سے ثابت نہیں، اگر اس کا کوئی وجود ہوتا تو صحابہ کرامؓ زیادہ حقدار تھے۔

حج بدل کی طرح عمرہ کے بدل کا بھی جواز ہے اور دونوں کا حکم یکساں ہے۔

شرعی ثالثی کے ایک جزوی فیصلہ کی حیثیت؟

❁ **سوال:** پارٹی نمبر ایک نے پارٹی نمبر ۲ کے مکان پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ تنازعہ کے حل کے لئے دونوں شرعی عدالت میں پیش ہوئے۔ پارٹی نمبر ۲ اپنا مکان بازاری نرخ پر بیچنے کے لئے تیار ہے اور پارٹی نمبر ا نے بازاری نرخ پر خریدنے کی خواہش ظاہر کی، لیکن شرعی عدالت نے مارکیٹ ریٹ کا پتہ کئے بغیر بہت کم قیمت پر دینے کا فیصلہ فرما دیا۔ کیا پارٹی نمبر ۲ شرعی عدالت کے اس فیصلہ کے ماننے کی پابند ہے؟ (ڈاکٹر محمد راشد رندھاوا، لاہور)

جواب: صورتِ سوال سے ظاہر ہے کہ فریقین نزاعِ ہذا میں شرعی فیصلہ پر رضا مندی کا اظہار کر چکے ہیں جو مستحسن بات ہے۔ شرعی عدالت نے جو فیصلہ دیا ہے۔ اس کے واجبات میں سے یہ تھا کہ بازاری ریٹ کا دقتِ نظر سے جائزہ لے کر فیصلہ صادر کرتی جبکہ ایسا نہ ہوسکا۔ چنانچہ عدالت کو چاہئے کہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ حدیثِ نبویؐ ہے:

«المسلمون على شروطهم » صحيح (الارواء:١٤٢/٥)

”شروط کی پابندی کرنا مسلمانوں پر لازم ہے۔“

ایسے ہی مقاطع الحقوق عند الشروط یعنی حقوق کا فیصلہ شرطوں پر ہے، سے بھی رہنمائی حاصل کرنی چاہئے۔ (باب الشروط فی النکاح) واللہ ولي التوفيق !

کاغذ پر تین مرتبہ طلاق

❁ **سوال:** میرے ایک دوست نے اپنی بیوی کو آج سے تقریباً ایک سال چار ماہ قبل سعودی عرب سے ایک دفعہ کاغذ پر تین بار طلاق لکھ کر بھیج دی۔ اس کے بعد نہ تحریری اور نہ زبانی کوئی طلاق نہ دی، وہ دوست سعودی عرب سے پاکستان آ گیا ہے۔ اس کی پانچ بچیاں ہیں اور وہ دوبارہ رجوع کرنا چاہتا ہے۔ شریعت کا کیا حکم ہے؟ (عبدالرشید، اسلام آباد)

جواب: بالا صورت میں راجح مسلک کے مطابق طلاقِ رجعی واقع ہوئی تھی اور عدت گزرنے کی بنا پر سلسلۂ ازدواج منقطع ہو چکا ہے، ہاں البتہ دوبارہ نکاح کی گنجائش ہے۔

www.KitaboSunnat.com